معراجِ مصطفےٰ ﷺ میں

سیکھنے کی باتیں

07-February-24

(27رجب،1445ھ) اجتماعِ معراج کا بیان

(for Islamic Brothers)

7فروری،2024ء(27رجب،1445ھ)اجتماعِ معراج کا بیان

(بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات)

معراجِ مصطفےٰ میں سیکھنے کی باتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....ہر انسان فطرت(اسلام)پر پیدا ہوتا ہے

✿....شانِ عبدیتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

✿....بندگی کے چند آداب

✿....گناہوں بھری زندگی میں بہار آگئی

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اِمام عبد الوہاب شَعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 10 وِیں صدی ہجری کے بہت بڑے عالِم(**Scholar**)، بہت بڑے ولیِٔ کامِل ہیں۔ **آپ لکھتے ہیں:** مِعراج کی رات جب صاحِبِ معراج نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے تو آپ نے ایک آواز سُنی جو حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کی آواز مبارک سے ملتی جلتی تھی، کہا گیا: قِفْ یَا مُحَمَّد! اِنَّ رَبَّكَ یُصَلِّیْ یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اِنتظار فرمائیے! آپ کا رَبّ صلوٰۃ فرماتا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دِل ہی دِل میں سوچا: اَ رَبِّیْ یُصَلِّیْ؟ کیا میرا ربّ نماز پڑھتا ہے...؟ فرمایا گیا: **اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ اللہ پاک ہے جو خود بھی اور اس کے فرشتے بھی آپ پر درود بھیجتے ہیں۔**[1]

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو | مُحِبّو! پاؤ گے جنت میں گھر درود پڑھو
خدا تو بھیجے ہے صَلُّو و سَلِّمُو کا خطاب | تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر درود پڑھو
فرشتے جاتے ہیں لے کر درود حضرت کو | اُدھر پہنچتا ہے جو تم اِدھر درود پڑھو
رسولِ پاک کے حق میں تو یہ بھی تھوڑا ہے | جو اُن کے نام پہ آٹھوں پہر درود پڑھو[2]

1 ...اَلْیَواقِیْتُ وَ الْجَواھِر، جزء:2، المبحث الرابع والثلاثون فی بیان صحۃ...الخ، صفحہ:276 بتغیر قلیل۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:56، 57 ملتقطاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! آپ وہ ذیشان ہیں کہ آپ کا رَبِّ کریم، تمام جہانوں کا خالِق و مالِک آپ پر درود بھیجتا ہے۔ **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں بھی درودِ پاک کی کثرت کرنی چاہئے، آج شبِ معراج ہے اور ایک قول یہ بھی ہے کہ آیتِ درود یعنی

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا(۵۶) (پارہ:22، الاحزاب:56)	تَرجمہ کَنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

اسی رات کو نازِل ہوئی۔[1] یعنی اس قول کے مطابق یہ پیاری پیاری آیت شبِ معراج کا تحفہ (**Gift**) ہے۔ لہٰذا آج کی رات بالخصوص اور اس کے عِلاوہ ساری زندگی ❀ اُٹھتے ❀ بیٹھتے ❀ چلتے پھرتے ❀ کثرت کے ساتھ درودِ پاک پڑھتے رہنے کی عادَت (**Habit**) بنا لیجئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! اس کی بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ہر درد کی دوا ہے، صلِّ عَلیٰ مُحَمَّد	تعویذ ہر بلا ہے، صلِّ عَلیٰ مُحَمَّد
محبوبِ کبریا ہے، صلِّ عَلیٰ مُحَمَّد	کیا نقشِ خوشنما ہے، صلِّ عَلیٰ مُحَمَّد
قربِ خُدا ہو حاصِل، جنّت میں ہو وہ داخِل	جس نے لکھا پڑھا ہے، صلِّ عَلیٰ مُحَمَّد
جنّت مقام ہو گا، دوزخ حرام ہو گا	گر دِل پہ لکھ لیا ہے، صلِّ عَلیٰ مُحَمَّد
اس کی نجات ہو گی، رحمت بھی ساتھ ہو گی	جو پڑھ کے مر گیا ہے، صلِّ عَلیٰ مُحَمَّد
جانے بھی دے اِرَم کو، رضواں نہ روک ہم کو	سینے پہ لکھ لیا ہے، صلِّ عَلیٰ مُحَمَّد

1 ...القول البدیع، الباب الاوّل فی الامر بالصلاۃ...الخ، صفحہ:43۔

جو دردِ لادوا ہو، یہ گھول کر پلا دو | کیا نسخۂ شفا ہے، صلِّ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمَدِ مجتبٰی، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج الحمد للہ! رجب شریف کی 27 وِیں رات ہے۔ ❁ آج شانِ مصطفےٰ کے اظہار کی رات ہے ❁ آج رفعتِ مصطفےٰ کے اظہار کی رات ہے ❁ آج امامتِ انبیا کی رات ہے ❁ آج معراجِ مصطفےٰ کی رات ہے ❁ بلکہ یُوں کہوں کہ آج وہ رات ہے کہ اس رات بُراق کو خِدمتِ مصطفےٰ کی معراج ہوئی ❁ آج وہ رات ہے کہ مسجِدِ اَقْصٰی کو زیارتِ مصطفےٰ کی معراج نصیب ہوئی ❁ آج وہ رات ہے کہ انبیائے کرام علیہمُ السَّلام جو دِیدارِ مصطفےٰ کا شوق رکھتے تھے آج اُن کے لئے زیارتِ مصطفےٰ کی رات ہے ❁ آج ساتوں آسمانوں ❁ وہاں کے فرشتوں ❁ جنّت اور جنّت کی تمام نعمتوں ❁ وہاں کی حُوروں ❁ بلکہ حق تو یہ ہے کہ عرشِ اعظم کے لئے بھی معراج کی رات ہے۔ جی ہاں! یہ عرشِ اعظم ہے، جسے مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے قدم چومنے کی حسرت تھی ❁ آج کی رات محبوبِ خُدا، اِمامُ الانبیاء،

---

1 ... بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء... الخ، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

معراج کے دولہا، سلطانِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عرش پر تشریف لے گئے اور عرشِ اعظم کی اس حسرت کو پُورا فرما دیا۔

پردہ رُخِ اَنْور سے جو اُٹھا شبِ معراج ۔۔۔ جنّت کا ہوا رنگ دوبالا شبِ معراج
حُوروں نے بھی گایا یہ ترانہ شبِ معراج ۔۔۔ خالق نے محمد کو بلایا شبِ معراج
اے رحمتِ عالَم تیری رحمت کے تَصَدُّق ۔۔۔ ہر ایک نے پایا ترا صدقہ شبِ معراج
جس وقت چلی شاہِ مدینہ کی سواری ۔۔۔ سجدے میں جھکا عرشِ مُعَلّٰی شبِ معراج
مہمان بُلانے کے لئے اپنے نبی کو ۔۔۔ اللہ نے جبریل کو بھیجا شبِ معراج
یہ شانِ جلالت کہ نہایت ہی ادب سے ۔۔۔ جبریل نے آقا کو جگایا شبِ معراج
جبریل تھکے، ہو گئے سرکار روانہ ۔۔۔ منہ تکتا ہوا رہ گیا سدرہ شبِ معراج
ہمراہ سُواری کے تھیں افواجِ ملائک ۔۔۔ بن کر چلے اس شان سے دولہا شبِ معراج
مدّت سے جو ارمان تھا، وہ آج نکالا ۔۔۔ حوروں نے کیا خُوب نظّارہ شبِ معراج
تھی راستہ بھر اُن پہ درودوں کی نچھاور ۔۔۔ باندھا گیا تسلیم کا سہرا شبِ معراج
دولہا تھے محمد تو براتی تھے فرشتے ۔۔۔ اس شان سے پہنچے مرے مولیٰ شبِ معراج
روشن ہوئے سب ارض وسما نور سے اس کے ۔۔۔ جب ماہِ عرب عرش پہ چمکا شبِ معراج
ممکن ہی نہیں عقلِ دو عالَم کی رسائی ۔۔۔ ایسا دیا اللہ نے رُتبہ شبِ معراج
تفصیل سے کی سیر مگر اس پہ یہ طُرَّہ ۔۔۔ اک پل میں یہ طے ہو گیا رستہ شبِ معراج
زنجیر درِ پاک کی ہلتی ہوئی پائی ۔۔۔ اور گرم تھا وہ بسترِ اعلیٰ شبِ معراج
اس میں سے جمیلؔ رضوی کو بھی عطا ہو ۔۔۔ رحمت کا بٹا خاص جو حصّہ شبِ معراج [1]

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 122 تا 126 ملتقطاً۔

--*-*-*

مرحبا! مرحبا! صاحبِ معراج	رحمتِ کبریا! صاحبِ معراج	
لطفِ حق ہو گیا! صاحبِ معراج	شاہِ ہر دو سرا! صاحبِ معراج	
تم کو معراج کا! صاحبِ معراج	حق سے مژدہ ملا! صاحبِ معراج	
ہو مبارک شہا! صاحبِ معراج	یا شفیعَ الورٰی! صاحبِ معراج	

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

واقعۂ معراج کا خلاصہ

پارہ:15، سورۂ بَنِیْ اِسْرَآءِیْل، آیت:1 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے خاص بندے کو رات کے کچھ حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی۔

اے عاشقانِ رسول! مِعْراج ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظیم اور منفرد معجزہ ہے، ہمارے پیارے نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مَکَّہ مُکَرَّمَہ میں حضرت اُمِّ ہانی رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے گھر آرام فرما تھے، اچانک چھت (**Roof**) کُھل گئی، فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام حاضر ہوئے، اللہ پاک کا پیغام (**Message**) سُنایا، معراج کی خوش خبری (**Good News**) سُنائی، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بُراق پر سُوار ہوئے، مسجدِ اَقصیٰ میں تشریف لائے، یہاں انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کی اِمامت فرمائی، پھر آسمان کی طرف رُخ فرمایا، ساتوں آسمانوں سے گزرتے ہوئے سدرۃ المنتہٰی پر تشریف لے گئے، پھر سِدرۃُ المنتہٰی سے لامکاں پہنچے، عین بیداری میں سَر کی آنکھوں

سے اللہ پاک کا دیدار کیا، اتنے ہزاروں لاکھوں کلومیٹر کا سَفَر طے کر کے واپس بھی تشریف لے آئے اور ابھی رات کا کچھ ہی حِصَّہ گزرا تھا، **علما فرماتے ہیں:** جب حُضُورِ اکرم، جانِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم واپس تشریف لائے، بستر مبارک ابھی گرم تھا اور دروازے کی زنجیر بھی ہِل رہی تھی۔[1]

ہیں عرشِ بَریں پر جَلوہ فگن محبوبِ خُدا سُبۡحٰنَ اللہ!
اِک بار ہُوا دِیدار جسے سَو بار کہا سُبۡحٰنَ اللہ!
حیران ہوئے بَرق اور نظر اِک آن ہے اور برسوں کا سفر
راکِب نے کہا اَللّٰہُ غَنی مَرکَب نے کہا سُبۡحٰنَ اللہ!
طالِب کا پتہ مَطلُوب کو ہے مَطلُوب ہے طالِب سے واقف
پَردے میں بُلا کر مِل بھی لئے پَردہ بھی رَہا سُبۡحٰنَ اللہ!
ہے عَبۡد کہاں معبود کہاں مِعۡراج کی شب ہے راز نِہاں
دو نُور حجابِ نُور میں تھے خود ربّ نے کہا سُبۡحٰنَ اللہ!
سمجھے حامِدؔ اِنسان ہی کیا یہ راز ہیں حُسۡن و اُلۡفت کے
خالِق کا حَبِیۡبِی کہنا تھا خَلقت نے کہا سُبۡحٰنَ اللہ![2]

--*-*-*

اللہ کی عنایت!	مرحبا!	معراج کی عظمت!	مرحبا!		
براق کی قسمت!	مرحبا!	براق کی سُرعَت!	مرحبا!		
اقصیٰ کی شوکت!	مرحبا!	نبیوں کی امامت!	مرحبا!		

1 …انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ:277بتغیر قلیل۔
2 …بیاضِ پاک، صفحہ:33۔

آقا کی رِفعت!	مرحبا!	آسماں کی سیاحت!	مرحبا!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سفرِ معراج میں سیکھنے کی باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سفر معراج کئی واقعات (*Incidents*) کا مجموعہ ہے، یہ صِرف ایک معجزہ نہیں بلکہ اس میں کئی ایک معجزات (*Miracles*) ہیں اور یہ بات بھی ذِہن نشین رکھئے! کہ یہ صِرف ایک سفر نہیں تھا، سفرِ معراج پُورا ایک نصابِ زندگی بھی ہے۔ اگر ہم سیکھنے کی نیت سے معراج شریف کے واقعات پڑھیں تو ہمیں اس سے بہت ساری سیکھنے کی باتیں ملتی ہیں اور عِلْم و حکمت سے بھرپُور ایسے بے مثال و باکمال سبق ملتے ہیں کہ ہم ان اسباق کو اپنا لیں، ان کو ذہن میں بٹھا کر ان پر عمل شروع کر دیں تو ہماری دُنیا اور آخرت دونوں سنور سکتی ہیں۔ آیئے! سفر معراج کے اسباق میں سے چند ایک سنتے ہیں:

(1): فطرت پر قائم رہئے!

معراج شریف کی روایات میں ہے: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مکہ مکرمہ سے چلے اور مسجدِ اَقْصیٰ پہنچے۔ یہاں آپ کی شانِ عالی کے اِظْہار کیلئے تمام انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کو جمع کیا گیا تھا۔ چنانچہ مسجدِ اَقْصیٰ پہنچ کر حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے اذان کہی، انبیائے کرام علیہمُ السَّلام نے صفیں بنالیں، اب اِنتِظار ہو رہا تھا کہ مصلیٰ اِمامت پر کون آئیں، آج وہ کون ذیشان ہیں، جو انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کی اِمامت فرمائیں گے۔ اتنے میں حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام آگے بڑھے، وَاَخَذَ بِیَدِہٖ فَقَدَّمَہٗ اور پیارے آقا، مکی مَدَنی

مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہاتھ پکڑ کر مصلے کی طرف بڑھا دیا۔[1]

سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں، لیکن آقا کا منصب جُدا ہے
وہ امامِ صفِ انبیا ہیں ان کا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے
کوئی لفظوں سے کیسے بتا دے، ان کے رُتبے کی حد ہے تو کیا ہے
ہم نے اپنے بڑوں سے سُنا ہے، صِرف اللہ اُن سے بڑا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مسجدِ اقصیٰ میں نماز ادا کرنے کے بعد ہمارے آقا و سردار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پیاس محسوس ہوئی، چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں 2 پیالے پیش کئے گئے (1): ان میں سے ایک میں دُودھ (2): دوسرے میں پاکیزہ شراب تھی، رحمت والے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُودھ کا پیالہ (Milk Bowl) قبول فرمایا۔ اس پر حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے عرض کیا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی هَدَاكَ الْفِطْرَةَ تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے آپ کی فطرت (Nature) کی طرف راہنمائی فرمائی لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَغَوَتْ أُمَّتُكَ اگر آپ شراب کا پیالہ قبول فرماتے تو آپ کی اُمَّت گمراہ ہو جاتی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! معراج کی رات گویا اُمّت کی قسمت (Destiny) کا فیصلہ ہو رہا تھا، اگر حُضُور جانِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پاکیزہ شراب کا پیالہ قبول فرماتے تو اُمّت گمراہ ہو جاتی مگر الحمد للہ! اللہ پاک نے ہم گنہگاروں کو رحمتوں والے نبی، نبیوں کے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّتی بنایا ہے، ہمارے کریم آقا، ہمارے رحیم آقا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ... سبل الہدیٰ، جماع ابواب معراجہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثامن... الخ، جلد:3، صفحہ:84۔
2 ... بخاری، کتاب الاشربۃ، باب قول اللہ تعالیٰ انما الخمر... الخ، صفحہ:1419، حدیث:5576۔

نے اُمّت پر کرم فرمایا اور دُودھ کا پیالہ قبول فرما کر گمراہی سے بچالیا۔

اے عاشقانِ رسول! یہ ہمارے لئے سیکھنے کا سبق ہے۔ یہ اُمّت فطرت پر قائِم رہنے والی اُمّت ہے۔ لہٰذا ہم سب پر لازِم ہے کہ ہم فطرت پر قائِم رہیں۔ اب یہ فطرت کیا ہے؟ فطرت پر قائِم کیسے رہنا ہے؟ فطرت پر قائِم رہنے کی اہمیت (*Importance*) کیا ہے؟ آیئے! سنتے ہیں:

فطرت کسے کہتے ہیں؟

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَاؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُۙ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَۗ﴿۳۰﴾ (پارہ:21، اَلرُّوم:30)	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: (یہ) اللہ کی پیدا کی ہوئی فطرت (ہے) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا۔ اللہ کے بنائے ہوئے میں تبدیلی نہ کرنا۔ یہی سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

اس آیت میں فطرت سے مراد دِینِ اسلام ہے۔[1] یعنی فرمایا جارہاہے کہ اے لوگو! فطرت (یعنی دِینِ اسلام) کی پیروی کرو! بے شک تمام اِنسانوں کو اِسی فطرت پر ہی پیدا کیا گیا ہے، اب اس کے بعد جو اس فطرت سے مُنہ موڑ کر کسی اَور طرف رُخ کرتا ہے تو وہ شیطان کے چنگُل میں پھنسا ہوا ہے۔[2]

ہر انسان فطرت پر پیدا ہوتا ہے

حدیثِ پاک میں ہے: مَا مِنْ مَوْلُودٍ اِلَّا یُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، أَوْ يُنَصِّرَانِهِ

1 ... صراط الجنان، پارہ:21، اَلرُّوم، زیرِ آیت:30، جلد:7، صفحہ:443۔
2 ... تفسیرِ نسفی، پارہ:21، اَلرُّوم، زیرِ آیت:30، جلد:2، صفحہ:699 خلاصۃً۔

یعنی ہر بچہ فطرت ہی پر پیدا ہوتا ہے، یہ اس کے ماں باپ (**Parents**) ہیں جو اسے یہودی یا نصرانی بنا دیتے ہیں۔[1]

مشہور مفسرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ لکھتے ہیں: **فطرت سے مراد ہے: اصلی اور پیدائشی حالت۔** یعنی ہر انسان ایمان (اور دِینِ اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، پِھر ہوش سنبھالنے کے بعد جیسا اپنے ماں باپ اور ساتھیوں کو دیکھتا ہے، ویسا ہی بن جاتا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اس قرآنی آیت اور حدیثِ نبوی سے معلوم ہوا؛ ہم مخلوق ہیں اور ہمارے خالِق، ہمارے بنانے والے رَبِّ کریم نے ہمیں ڈیزائن ہی اس اَنداز پر کیا ہے کہ دِین، ایمان، توحِید، یہ سب کچھ ہماری فطرت میں رکھا گیا ہے۔

سمندر میں اُمّید کس سے لگائی...!!

اَہْلِ بیتِ پاک کی مَشہور و مَعروف شخصیت حضرت اِمام جعفر صادِق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے پاس ایک مرتبہ ایک دَہرِیہ (**Atheist** یعنی خُدا کے وُجُود کا انکاری) آگیا، امام جعفر صادق رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے کبھی سمندر میں سَفر کیا ہے؟ بولا: جی ہاں! کیا ہے۔ فرمایا: کیا کبھی سمندر میں کوئی خوفناک حادِثہ بھی پیش آیا۔ کہنے لگا: جی ہاں! فرمایا: اس کی تفصیل (**Detail**) بتاؤ! اب وہ دَہرِیہ کہنے لگا: ایک دِن سمندری سَفر (**Sea Journey**) کے دوران سخت خوفناک طوفانی ہوا چلی، جس کے نتیجے میں کشتی بھی ٹُوٹ گئی اور مَلّاح بھی ڈُوب کر مر گیا، میں نے ٹوٹی ہوئی کشتی کے ایک تختے کو پکڑا اور سمندر کی طوفانی موجوں پر سَفر کرنے لگا، آخر سمندری موجوں کی وجہ سے وہ تختہ بھی میرے ہاتھ سے چُھوٹ گیا، اب میں بے

---

1 ...بخاری، کتاب الجنائز، باب اذا اسلم الصبی...الخ، صفحہ:380، حدیث:1358۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:100 بتصرف قلیل۔

سہارا اتنے بڑے سمندر میں تَیر رہا تھا، آخر سمندری موجوں نے مجھے کنارے پر پھینک دیا (اور میری جان بچ گئی)۔ یہ سُن کر امام جعفر صادِق رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ نے فرمایا: جب تم سمندر میں اُترے، تمہیں کشتی اور مَلّاح پر اِعْتماد (**Trust**) تھا کہ اس کشتی کی بدولت میں سمندر پار کر لوں گا، پھر جب کشتی ٹوٹ گئی تو تمہیں کشتی کے ایک تختے پر بھروسہ ہو گیا کہ اس کے سہارے میں کنارے تک پہنچ ہی جاؤں گا، پھر جب وہ تختہ بھی ہاتھ سے چُھوٹ گیا اور تم بالکل بے سہارا (**Helpless**) رہ گئے، کیا اس وقت بھی تمہیں بچ جانے کی اُمّید تھی؟ کہنے لگا: جی ہاں! مجھے اُمّید تھی۔ امام جعفر رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ نے فرمایا: اس وقت تو کوئی سہارا موجود نہیں تھا، اس وقت کس پر اِعْتماد تھا؟ کس بھروسہ پر تم بچنے کی اُمّید لگا رہے تھے؟ اب وہ شخص خاموش ہو گیا۔ امام جعفر صادِق رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہِ نے فرمایا: اس خوفناک حالت میں بھی تیرے نہ چاہتے ہوئے بھی **جو ایک اُمّید بندھی ہوئی تھی، جس ہستی پر بھروسہ تھا،** اسی کو خُدا کہتے ہیں، اسی نے تمہیں ڈوبنے سے بچایا ہے۔ آپ کی یہ حکمت بھری بات سُن کر وہ شخص اسی وقت کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ [1]

غرض کہ ✿ ایمان ✿ دِین ✿ توحید، یہ سب باتیں ہماری فطرت کا حِصَّہ ہیں، اب اگر کوئی ✿ دِین سے مُنہ پھیرتا ہے ✿ دِین کی بجائے اپنی ناقِص عقل کے پیچھے چلتا ہے ✿ انسانی دِماغ کے ایجاد کئے ہوئے نظریات (**Invented Ideas**) کی بات کرتا ہے ✿ مادَر پِدَر آزادی کے نعرے لگاتا ہے ✿ آزاد خیال (**Liberal**) بنتا ہے تو وہ شخص اپنی فطرت کو بُھول رہا ہے، **یُوں سمجھ لیجئے!** کہ ایک ہوتا ہے: جسمانی مسخ یعنی شکل بگاڑنا اور ایک ہے: رُوحانی مسخ یعنی رُوح کو بگاڑنا۔ جو بندہ اپنی فطرت کو بُھول کر ایمان و دِین کے خِلاف رستہ اختیار کرتا ہے،

---

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ: 1، البقرہ، زیرِ آیت: 22، جلد: 1، صفحہ: 333۔

وہ اَصل میں اپنی رُوح کو بگاڑ رہا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ہمیشہ فطرت پر قائِم رہیں۔

فطرت کی باتیں

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 10 چیزیں فطرت سے ہیں: (1): مونچھیں چھوٹی کرنا (2): داڑھی بڑھانا (3): مسواک کرنا (4): ناک میں پانی چڑھانا (جیسے وُضو میں چڑھاتے ہیں) (5): ناخُن کاٹنا (6): پَورے دھونا (7): بغل اور (8): زیرِ ناف کے بال اُکھاڑنا (9): اور پانی سے استنجا کرنا۔ **راوِی کہتے ہیں: دَسْوِیں چیز کیا تھی، وہ میں بھول گیا۔**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ چیزیں سُنّتِ انبیا اور ہماری فطرت کا حِصّہ ہیں۔ اب یہاں غور فرمائیے! شبِ معراج ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہم پر کرم فرمایا، آپ کو دُودھ اور پاکیزہ شراب کا پیالہ پیش کیا گیا تو آپ نے دُودھ کو اِختیار فرمایا اور اس میں حکمت کیا تھی؟ تاکہ آپ کی اُمّت فطرت پر قائِم رہے۔ اب ہم غور کر لیں کہ کیا ہم اس کرم نوازی کی لاج رکھ رہے ہیں، یہ چیزیں جو فطرت کا حِصّہ ہیں، کیا ہم ان چیزوں کو اپنا رہے ہیں۔ مثلاً مونچھیں چھوٹی کرنا اور داڑھی بڑھانا فطرت کا حِصّہ ہے۔ آج ہم دیکھ لیں؛ کتنے لوگ ہیں جو داڑھی رکھتے ہیں...!!

آہ! افسوس! ایک تعداد اُن لوگوں کی ہے جو داڑھی شریف جیسی پیاری پیاری سُنّت کو منڈا کر نالیوں میں بہادیتے ہیں۔ اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!! **یادرکھئے! داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کروانا گُناہ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔**[2]

---

1 ...مسلم، کتاب الطہارۃ، باب خصال الفطرۃ، صفحہ: 116، حدیث: 261۔
2 ...بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 585، حصہ: 16 بتغیر قلیل۔

داڑھی منڈوں سے آقا کی نفرت

روایت میں ہے: ایک مرتبہ دواِیرانی اَفسَر بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، یہ دونوں غیر مسلم تھے، اس لئے ان کی داڑھیاں منڈی ہوئیں اور مونچھیں اتنی بڑی بڑی تھیں کہ لب (اوپر والے ہونٹ) کو ڈھانپ رہی تھیں۔ ان کے ایسے چہرے دیکھ کر سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نفرت سے چہرہ مُبارَک پھیر لیا اور فرمایا: تم پر ہلاکت ہو، ایسا چہرہ بنانے کا تمہیں کس نے کہا؟ وہ بولے: ہمارے رَبّ پرویز خسرو نے۔ (اَسْتَغْفِرُ اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ!)۔ **اس پر پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مگر میرے رَبّ اللہ رَبُّ العالمین نے حکم دیا ہے کہ داڑھی بڑھاؤں اور مونچھیں کتر واؤں۔**[1]

نیکیاں کر جلد تُو بدیوں سے بھاگ | قبر میں ورنہ بھڑک اٹھّے گی آگ
چھوڑ دے داڑھی منڈانا ہے حرام | ایک مٹھی سے گھٹانا ہے حرام[2]

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سَفَرِ معراج سے ہمیں یہ سبق ملا کہ ہم نے ہمیشہ فطرت پر قائم رہنا ہے، فطرت کیا ہے؟ دِینِ اسلام۔ یعنی ہم نے اسلام پر، اسلامی اخلاق و آداب پر، اسلامی انداز و اَطوار پر ہمیشہ قائم رہنا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

سُنّتوں سے بھائی رشتہ جوڑ تُو | نِت نئے فیشن سے منہ کو موڑ تُو
چھوڑ دے سارے غَلَط رسم و رَواج | سنتوں پر چلنے کا کر عہد آج[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مدارج النبوۃ، جلد:2، صفحہ:225 بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:715 ملتقطاً۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:715 ملتقطاً۔

(2): سفر معراج سفر عِلْمِ دِین

پیارے اسلامی بھائیو! معراج شریف کی حکمتوں میں ایک حکمت عُلَمائے کرام نے یہ بھی بیان فرمائی کہ سَفَرِ معراج اَصْل میں دُعائے مصطفےٰ قبول ہونے کا نتیجہ ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حکم ہوا:

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (پارہ:16، طٰہٰ:114)	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: اور عرض کرو: اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا کیا کرتے تھے: اے میرے رَبّ! میرے عِلْم میں اِضَافہ فرما۔ چنانچہ اللہ پاک نے آپ کی یہ دُعا قبول فرمائی اور خاص اسرار (یعنی رازوں) کا عِلْم عطا فرمانے کے لئے معراج پر بُلا لیا۔[1]

شش جہت سے تم وَراء ہو

پیارے اسلامی بھائیو! اب یہاں ایک بہت ایمان افروز نکتہ (*Faith Inspiring Point*) ہے، سفر معراج کی روشنی میں عِلْم مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وُسعت کو ذرا سمجھئے! حضرت کعبُ الاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: سِدْرَۃُ المنتہیٰ وہ مقام ہے کہ تمام فرشتوں، نبیوں اور رسولوں کا عِلْم اسی تک ہے، اس سے آگے کیا ہے؟ اس کا عِلْم اللہ پاک کے سِوا کسی کو نہیں ہے۔[2]

اللہ اکبر! معلوم ہوا؛ سِدْرَۃُ المنتہیٰ وہ مقام ہے جہاں سب فرشتوں، نبیوں، رسولوں کے عِلْم (**Knowledge**) کی انتہا ہو جاتی ہے مگر میرے اور آپ کے آقا، معراج کے دولہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان دیکھئے! رَبِّ کریم نے آپ کو سِدْرَۃُ المنتہیٰ سے بھی آگے بُلایا

---

1 ...کتاب المعراج للقُشَیْری، باب ما قال الشیوخ المتصوفہ... الخ، صفحہ:113 ملخصاً۔
2 ... تفسیر در منثور، پارہ:27، سورۂ نجم، زیرِ آیت:14، جلد:7، صفحہ:650۔

اور ان باتوں کا بھی عِلْم عطا فرما دیا، جہاں تک کسی کی رسائی (**Access**) نہیں تھی۔

اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

طُورِ موسیٰ، چرخِ عیسیٰ | کیا مُسَاوِیِ دَنیٰ ہو

سب جہت کے دائرے میں | شش جہت سے تم وَرا ہو

سب کی ہے تم تک رسائی | بارگہ تک تم رَسا ہو (1)

وضاحت: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے کوہِ طُور پر رَبِّ کریم کا کلام سُنا، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام چوتھے آسمان پر تشریف فرما ہیں، یہ بہت بلند رُتبے ہیں مگر آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی شان دیکھو! آپ کو رَبِّ کریم نے لامکاں میں بُلا کر مقامِ دَنیٰ (یعنی انتہائی قرب عطا فرما) کر بلند شانیں عطا فرمائیں۔ اس سے معلوم ہو گیا، سب مخلوق جہت کے دائرے میں ہے مگر ہمارے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم جہت کے دائرے سے بھی اُوپر وہاں تشریف لے گئے، جس جگہ پر "جہاں، کہاں" کچھ بھی نہیں تھا۔ سب کی رسائی یعنی پہنچ محبوبِ خُدا صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم تک ہے، ایک محبوبِ ذیشان صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ہی ہیں، جنہیں رَبِّ کریم کی بارگاہ میں حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔

اَوج پانا مرے حُضُور کا ہے | عرش جانا مرے حُضُور کا ہے

عرش سے بھی پرے وہ ہو آئے | آنا جانا مرے حُضُور کا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا عِلْم دیا؟ کتنا دِیا؟

پیارے اسلامی بھائیو! سَفَرِ معراج سَفَرِ عِلْم تھا۔ اللہ پاک نے اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللهُ

(1)... حدائقِ بخشش، صفحہ 342 ملتقطاً۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو قُربِ خاص میں بُلا کر کیا کیا عُلُوم عطا فرمائے، کیسے کیسے راز (**Secrets**) بتائے گئے، اس کا عِلْم کسی کو نہیں ہے۔ ہمیں بس اتنا بتایا گیا ہے کہ

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾ (پارہ27، سورۃ النجم:10)	ترجمہ کنزُالعِرفان: پھر اس نے اپنے بندے کو وحی فرمائی جو اس نے وحی فرمائی۔

قصرِ دَنیٰ کے راز میں، عقلیں تو گم ہیں جیسی ہیں
رُوحِ قُدُس سے پوچھیے! تم نے بھی کچھ سُنا کہ یُوں[1]

وضاحت: مقامِ دَنیٰ (یعنی اللہ پاک کے قربِ خاص میں) کیا راز کی باتیں ہوئیں، کیسے کیسے عُلُوم محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کئے گئے، اس بارے میں عقل تو گم ہے، عقل کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آتی، ذرا جبریل عَلَیْہِ السَّلام ہی سے معلوم کیجئے! اے فرشتوں کے سردار! اے اَمینِ وَحی! حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام! کیا آپ نے کچھ سُنا کہ وہاں کیا کیا راز کی باتیں ہوئی تھیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے شبِ معراج اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کتنا عِلْم عطا فرمایا؟ اس کی خبر تو کچھ نہیں ہے، البتہ بعض روایات سے کچھ اندازہ سا ہو پاتا ہے۔

چنانچہ روایت میں ہے: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جب میں معراج کی رات پردۂ غیب میں پہنچا تو میرے منہ میں ایک قطرہ ٹپکایا گیا، جو برف سے زیادہ ٹھنڈا اور کستوری سے زیادہ خوشبو دار تھا، اس قطرے میں اَوَّلِین و آخرین (یعنی اگلے پچھلوں) کا علم موجود تھا جو میرے دل میں ڈال دیا گیا۔[2]

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:93۔
2 ...نادِرُ المعراج، باب بست و ششم دربیان رسیدن...الخ، فصلِ سوم، صفحہ:277 ملتقطاً۔

اسی مفہوم کی ایک حدیثِ پاک **ترمذی شریف** میں بھی ہے، جس میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ مشرق و مغرب(**East & West**) کے درمیان میں جو کچھ ہے وہ سب میں نے جان لیا۔[1]

عالَم میں کیا ہے جس کی کہ تجھ کو خبر نہیں	ذرّہ ہے کون سا تری جس پر نظر نہیں
یہ عِلمِ غیب ہے کہ رسولِ کریم نے	خبریں وہ دِیں کہ جن کی کسی کو خبر نہیں
معراج میں خُدا نے بُلایا انہیں جہاں	واللہ! اس جگہ پہ کسی کا گزر نہیں

عِلمِ دِین کے لئے سَفَر کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا سَفَرِ معراج سَفَرِ عِلْم ہے۔ اس میں ہمارے لئے بھی سبق ہے، ہمیں بھی چاہیے کہ عِلْمِ دِین سیکھنے کیلئے سَفَر کیا کریں۔ اس کی بہت برکتیں ہیں۔ حضرت کَثِیر بن قَیْس رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میں دمشق کی مسجد میں صحابیِٔ رسول حضرت ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خِدْمت میں حاضِر تھا، اس وقت آپ کے پاس ایک شخص آیا، اس نے عرض کیا: اے ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ! مجھے معلوم ہوا کہ آپ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک حدیث بیان فرماتے ہیں، میں وہ حدیثِ پاک سیکھنے کیلئے مدینۂ منورہ سے آیا ہوں۔ (اللہ اکبر! شوقِ عِلْمِ دِین کا اندازہ لگائیے! مدینہ مُنَوَّرہ سے دمشق تک ایک ہزار کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ **Distance** ہے اور اس دَور میں تو گاڑیاں اور جہاز بھی نہیں تھے، پیدل یا جانوروں پر سَفَر ہوتا تھا، یہ صاحِب اتنی دُور سے سَفَر کر کے آئے اور آئے کیوں تھے؟ سنیئے!) حضرت ابودرداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: کیا تم تجارت (**Business**) کے لئے نہیں آئے؟ عرض کیا: نہیں۔ فرمایا: تجارت کے عِلاوہ (دمشق میں) تمہیں کوئی اور کام ہو، جس کے لئے تم آئے ہو؟ عرض کیا: نہیں (میں تو صِرف

---

[1] ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب و من سورۃ ص، صفحہ: 747، حدیث: 3234۔

حدیثِ رسول سیکھنے کے لئے اتنی دور سے حاضِر ہوا ہوں، اس کے عِلاوہ میرا کوئی اور مقصد **Purpose** نہیں ہے)۔ اس پر حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ نے طالِبِ عِلْمِ دین کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا: میں نے اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا: ❁جو عِلْمِ (دِین) سیکھنے کیلئے کسی رستے پر چلے، اللہ پاک اس کے لئے جنّت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے ❁ بے شک فرشتے طالِبِ عِلْمِ (دِین) سے خوش ہو کر، اس کے لئے اپنے پَر بچھا دیتے ہیں ❁ بے شک زمین و آسمان کی تمام مخلوق، یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں بھی طالِبِ عِلْمِ (دین) کے لئے دُعائے مغفرت کرتی ہیں ❁ بے شک عالِم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسی ہی ہے جیسی چودھویں رات کے چاند کی فضیلت ستاروں پر ❁ **بے شک عُلَما انبیا کے وارِث ہیں**، بے شک انبیائے کرام علیہمُ السَّلام ورثے میں دِرْہم و دِینار (یعنی مال و دولت) نہیں چھوڑتے، انبیائے کرام علیہمُ السَّلام تو ورثے میں صِرف عِلْم چھوڑتے ہیں، **پَس جس نے عِلْم (دین) حاصِل کیا، اس نے بڑا حِصّہ حاصِل کر لیا۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! طالِبِ عِلْمِ دِین کی بھی کیا نِرالی شانیں ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی عِلْمِ دِین سیکھنے، خُوب دِینی کتابیں پڑھنے اور عِلْمِ دِین کی خاطِر سَفَر کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مدنی قافلوں میں سَفَر کیا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دِین کا فیضان عام کرنے والی دِینی تحریک ہے۔ دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر عِلْمِ دِین سیکھنے اور سَفَرِ عِلْمِ دِین کی برکتیں لُوٹنے کا بہترین ذریعہ (**Best Source**) ہے۔ اَلحمدُ للہ!

1 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقہ...الخ، صفحہ: 631، حدیث: 2682۔

❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کیلئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ مدنی قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوچکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمدللہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔ **آپ بھی مدنی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ مدنی قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سُنتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ مدنی قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کیلئے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ ہم مدنی قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔

آؤ مَدَنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر
سنّتیں سیکھیں گے اس میں ان شاء اللہ سر بسر
تیس تیس اور بارہ بارہ دن کے مدنی قافلے
میں سفر کرتے رہو جب بھی تمہیں موقع ملے
مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروَردگار
سُنّتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 635۔

(3): سفر معراج اور درسِ بندگی

پیارے اسلامی بھائیو! سَفَرِ معراج کی حکمتوں میں عُلَمائے کرام یہ بھی فرماتے ہیں کہ یہ سَفَر **سَفَرِ بندگی تھا**۔ چنانچہ شیخ ابو علی دَقَّاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو دُنیا میں بھیجا تاکہ لوگ آپ سے عِبَادت کے طریقے سیکھیں اور معراج کی رات آسمانوں پر بُلایا تاکہ لوگ آپ سے بندگی کے آداب سیکھ لیں۔[1]

یعنی اللہ ہمارا رَبّ ہے، ہم اس کے بندے ہیں، اس بندہ ہونے کے بھی تو کچھ آداب ہیں۔

آج کل اَخلاق و آداب (**Ethics**) پر بہت بات ہوتی ہے ✿ والِدین کے آداب ✿ اولاد کے آداب ✿ ڈاکٹر کے آداب ✿ مریض کے آداب ✿ دکاندار کے آداب ✿ گاہک کے آداب ✿ کھانے کے آداب ✿ پینے کے آداب ✿ چلنے کے آداب ✿ سونے کے آداب ✿ ہر چیز ✿ ہر منصب ✿ ہر عہدے کے علیحدہ علیحدہ آداب ہیں۔ غرض کہ ✿ ہم کچھ بھی ہیں ✿ کسی بھی منصب پر ہیں ✿ کسی بھی عہدے پر ہیں ✿ ہمارا معاشرے میں جو بھی حیثیت (**Status**) ہے، اس سب سے پہلے ہم اللہ پاک کے بندے ہیں تو اس بندگی کے بھی تو آداب ہیں۔ ان آداب کو بھی تو سیکھنا ہے۔ چنانچہ اللہ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو معراج کروائی، اس پُورے سَفَر میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر عَبْدِیَّت کا غلبہ تھا اور **اس میں حکمت یہ ہے کہ ہم سَفَرِ معراج کے اَحْوال پڑھیں، اس کی روایات سنیں اور ان سے بندگی کے آداب سیکھ لیں۔**

پیارے آقا کی ایک خصوصیت

یہی وجہ ہے کہ قرآنِ کریم میں جہاں جہاں معراج کا ذِکر ہوا، وہاں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

1 ...کتاب المعراج للقُشَیْری، باب ذکر الاسئلۃ فی المعراج، صفحہ:69۔

آلِہٖ وَسَلَّم کے وَصفِ عَبد کو ذِکْر کیا گیا ہے۔ مثلاً اللہ پاک نے فرمایا:

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ (پارہ:15، بنی اسرائیل:1)	ترجمہ کنزُالعِرفان: پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے خاص بندے کو رات کے کچھ حصے میں سیر کرائی۔

سورۂ نجم میں معراج کا بیان ہوا، وہاں بھی فرمایا:

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ (پارہ27، سورۃالنجم:10)	ترجمہ کنزُالعِرفان: پھر اس نے اپنے بندے کو وحی فرمائی۔

روایت میں ہے: معراج کی رات جب پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے تو اللہ پاک نے فرمایا: بِمَ اُشَرِّفُكَ یعنی اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آج آپ کو کس شرف سے نوازُوں؟ عرض کیا: اے رَبِّ کریم! مجھے اپنی طرف بندگی کی نسبت عطا فرما۔ اس پر اللہ پاک نے یہ آیتِ کریمہ نازِل فرمائی، ارشاد ہوا:[1]

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ (پارہ:15، بنی اسرائیل:1)	ترجمہ کنزُالعِرفان: پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے خاص بندے کو رات کے کچھ حصے میں سیر کرائی۔

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے بندے تو سب ہی ہیں، میں بھی اللہ کا بندہ ہوں، آپ بھی اللہ کے بندے ہیں مگر یہ میرے اور آپ کے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصی شان ہے کہ رَبِّ کریم نے آپ کو عَبْدِهٖ یعنی اپنا خاص الخاص بندہ فرمایا ہے۔ قرآنِ کریم میں اور کسی کو بھی یہ والا خِطاب عطا نہیں کیا گیا۔

شانِ عبدیّتِ مصطفےٰ

پیارے اسلامی بھائیو! یہ (یعنی عبدُہٗ ہونا) انتہائی اعلیٰ شان ہے۔ **عُلَما فرماتے ہیں:** اگر

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:1، جلد:7، صفحہ:292۔

انسان کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی مقام ہوتا تو اُس قُربِ خاص میں رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو وہی مقام عطا کیا جاتا۔[1] ڈاکٹر اِقْبال کہتا ہے:

پَیْشِ اُوْ گیتی جَبِیْں فَرْسُوْدَہ اَسْت | خَوَیْش رَا خُوْد عَبْدُہٗ فَرْمُوْدَہ اَسْت

مفہوم: یہ رسولِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، جن کے حُضُور ساری کائنات نے سَر جھکا دیا۔ اللہ پاک نے خُود آپ کو عَبْدُہٗ (یعنی خاص الخاص بندہ) فرمایا ہے۔

عَبْد دِیْگر عَبْدُہٗ چِیْزَے دِگر | مَا سَراپا اِنْتِظَار اُوْ مُنْتَظِر

مفہوم: یاد رکھو! عبد (بندہ) اَور چیز ہے، عَبْدُہٗ (یعنی خاص الخاص بندہ) ہونا کچھ اَور ہی شان ہے۔ عَبْد (یعنی بندہ) سراپا انتظار ہوتا ہے مگر عَبْدُہٗ وہ ہے جس کا انتظار کیا جاتا ہے۔

عَبْدُہٗ چَنْد و چَگُوْنِ کَائِنَات | عَبْدُہٗ رَازِ دَرُوْنِ کَائنَات[2]

مفہوم: عبدُہٗ (یعنی خاص الخاص بندہ) کائنات کی حقیقت ہے، عَبْدُہٗ اس کائنات کا راز ہے کہ وہ نہ ہوتے تو کائنات بھی نہ ہوتی۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے[3]

بندگی کے چند ایک آداب

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں سے ہمیں سبق سیکھنے کو ملا کہ ہم نے اللہ کا بندہ بننا ہے۔ انسان کا پہلا اور آخری رُتبہ یہی ہے۔ لہٰذا اس دُنیا میں آکر ہم کچھ اور بن سکیں یا نہ بن سکیں، البتہ صحیح معنوں میں اللہ پاک کے بندے تو بن ہی جانا چاہئے۔ ہم نے صحیح معنوں میں اللہ کا

1 ... کتاب المعراج للقُشَیْری، باب ذکر لطائف المعراج، صفحہ:100 بتصرف۔
2 ... کلیات اقبال فارسی، جاوید نامہ، فلک مشتری، صفحہ:601، 602 ملتقطاً۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:178۔

بندہ بننے کے لئے کیا کرنا ہے؟ ویسے تو یہ ایک پُورا موضوع (**Topic**) ہے، عُلَمائے کرام نے اس پر پُوری پُوری کتابیں لکھی ہیں۔ البتہ یہاں چند باتیں عرض کرتا ہوں، ہم اگر ان باتوں کو اپنا لیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! صحیح معنوں میں عَبْدُ اللہ بننے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

بندگی کے چند آداب

(1): پہلی بات تو یہ کہ صحیح معنوں میں اللہ پاک کا بندہ وہ ہو سکتا ہے جو کَثْرت سے اللہ پاک کی عِبَادت کرتا ہو، لہٰذا کَثْرت سے عِبَادت کی عادت بنائیے! ❁ ہم پانچوں نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کریں ❁ نوافِل بھی پڑھیں ❁ تہجد، اشراق و چاشت اور اَوّابین کے نوافل بھی ادا کریں ❁ تِلاوت بھی کریں ❁ درودِ پاک بھی پڑھیں ❁ کَثْرت سے ذِکْرُ اللہ بھی کریں ❁ نفل روزے بھی رکھیں۔ غرض کہ زیادہ سے زیادہ عِبَادت کیا کریں۔ **(2):** پھر اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اپنی عِبَادت پر نظر نہ رکھیں، خُود کو عِبَادت گزار شُمار نہ کریں۔ **عُلَما فرماتے ہیں: صحیح معنوں میں عبد وہ ہے جو برابر عبادت میں مشغول رہے مگر اپنی عِبَادت کو جَو کے دانے کے برابر بھی نہ سمجھے۔**[1] بس ہمیشہ اپنے آپ کو گنہگار، نہایت عاجِز و کمزور ہی سمجھتے رہیں۔

بخشش کا ایک سبب

عرب کا ایک مشہور شاعِر ہوا ہے: **فَرَزْدَق**۔ ایک مرتبہ یہ اِمام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر تھے۔ کہنے لگے: اس وقت بدتَر (**Worst**) بندہ اور بہترین بندہ ایک جگہ جمع ہیں۔ کسی نے پوچھا: بہترین کون ہے؟ کہا: اِمام حسن بصری۔ پوچھا: بدتَرِیْن کون ہے؟ فَرَزْدَق نے کہا: بدتَرِین میں ہوں۔ جب اس کا انتقال ہوا تو کسی نے خواب میں دیکھا، پوچھا:

---

1 ...تحفۃ المعراج، صفحہ: 204۔

کیا گزری؟ کہا: مجھے اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ اعمال نامہ کھلا، اس میں گُناہ گنے گئے، اب میں سوچ رہا تھا کہ میں تو ہلاک ہو گیا۔ (مگر ربِّ رحمٰن کی رحمت پر قربان) **رَبِّ دو جہان نے فرمایا: جاؤ! میں نے تمہیں اسی وقت بخش دیا تھا جب تُو نے خُود کو بدتر سمجھا تھا۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! غرض ہم نے یہ دونوں کام کرنے ہیں: **(1):** عبادت کثرت کے ساتھ کرنی ہے **(2):** اور اپنی عِبَادت کو کچھ سمجھنا بھی نہیں ہے۔ بَس اللہ پاک کی رحمت پر نگاہیں جمائے رکھنی ہیں۔

اُچّے بول نہ بول ظُھوری رَبّ دے بندے کہہ گئے نے
نیوِیں پا کے ٹُر دیاں رہنا چنگا لگدا اے

وضاحت: اے ظُھوری! اللہ پاک کے نیک بندے کہہ گئے ہیں کہ کبھی اُونچے بول مت بولو! بس عاجزی سے سَر جھکائے زندگی گزار دینا، بہت اچھا لگتا ہے۔

(3): صِرف رَبّ کے ہو جاؤ!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا حقیقی بندہ یعنی صحیح معنوں میں عَبْدُاللہ بننے کیلئے تیسری بات یہ ضروری ہے کہ بندہ ہر چیز سے کٹ کر صِرف رَبّ کا ہو جائے۔ **معراج شریف کی روایات میں ہے:** جب سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہوئے تو اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اَنَا وَ اَنْتَ ایک میں ہوں، ایک آپ ہیں۔ وَ مَا سِوَاكَ خَلَقْتُ لِاَجلِكَ **آپ کے عِلاوہ کائنات میں جو کچھ ہے، وہ سب میں نے آپ کے لئے پیدا کیا ہے۔**[2]

---

1 ... تحفۃ المعراج، صفحہ: 147۔

2 ... مکتوباتِ اِمامِ ربانی، دفتر دوم، حصہ اوّل، مکتوب: 7، جلد: 2، صفحہ: 855۔

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی...!! الله پاک کی آپ سے محبّت دیکھئے! الله پاک کے سِوا جو کچھ بھی ہے، زمین، آسمان، چاند، ستارے، سورج، یہ کہکشائیں (Galaxies)، یہ سہانی فضائیں، انسان، جن ّ، فرشتے سب کچھ الله پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لئے بنایا ہے۔ اسی لئے تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْه لکھتے ہیں:

زمین و زماں تمہارے لئے، مکین و مکاں تمہارے لئے
چنین و چُناں تمہارے لئے، بنے دوجہاں تمہارے لئے
دَہن میں زباں تمہارے لئے، بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے، اُٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے (1)

یہ الله پاک کی اپنے محبوب صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے کمالِ محبّت ہے۔ اب ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کیا عرض کیا؟ سنیئے! اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَ مَااَنَا اے الله پاک! ایک تُو ہی تو ہے میں نہیں ہوں وَ مَا سِوٰی ذٰالِكَ تَرَکْتُ لِاَجَلِكَ اور اس کے عِلاوہ جو کچھ ہے میں نے تیری رِضا کے لئے چھوڑ دیا۔ (2)

سُبْحٰنَ الله! یہ ہے میرے آقا صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ عبدِیَّت اور کمالِ بندگی...!! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سب کچھ اپنے رَبّ کی رِضا کے لئے چھوڑ دیا۔ ایک ہم ہیں ❁ ہم سے چند سکّے نہیں چھوڑے جاتے، نماز کے وقت دس منٹ کے لئے دُکان بند نہیں کر پاتے ❁ نوکری (Job) کو بہانہ بنا کر نمازیں قضا کر دی جاتی ہیں ❁ الله پاک کی رضا کیلئے نیند قربان نہیں ہو پاتی ❁ الله پاک کی رضا کے لئے وقت نہیں دیا جاتا، نیک کاموں کیلئے وقت نہیں نکال پاتے ❁ الله پاک نے سُود خوروں کے ساتھ اِعلانِ جنگ فرمایا ہے، کتنے ایسے ہیں

1...حدائق بخشش، صفحہ:348۔
2...مکتوباتِ اِمامِ ربانی، دفتر دوم، حصہ اوّل، مکتوب:7، جلد:2، صفحہ:855۔

جو لالچ میں آکر سُودی لَین دَین میں جا پڑتے ہیں ❁ گُناہ نہیں چھوڑتے ❁ اللہ پاک کی نافرمانی سے ڈر کر موبائل اور سوشل میڈیا کا غلط استعمال نہیں چھوڑ پاتے ❁ خواب ہمارے بہت بڑے بڑے ہیں، بس ان کے پیچھے بھاگتے چلے جا رہے ہیں، کار بھی لینی ہے، کوٹھی بھی بنانی ہے، بینک بیلنس بھی بڑھانا ہے، بڑے سے بڑا عہدہ بھی لینا ہے، نیک کاموں کیلئے وقت ہی نہیں ہے۔

کاش! ہم صحیح معنوں میں اللہ پاک کے بندے بن جائیں۔ اللہ پاک کی رضا والے کام کرنا ہماری زندگی کا مقصد بن جائے۔ کاش! بندگی کا ذوق نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

سَفَرِ معراج کا پیارا تحفہ

سَفَرِ معراج کا بہت ہی پیارا پیارا تحفہ ہے: **نماز**۔ حقِّ بندگی ادا کرنے کے لئے کم از کم ہم نماز کی تو پابندی کر لیں۔ کاش! آج ہم یہ نِیّت لے کر یہاں سے اُٹھیں کہ صحیح معنوں میں اللہ پاک کا بندہ بننے کے لئے اللہ پاک کا ہر حکم بجالاؤں گا اور بالخصوص نماز تو بالکل چھوڑنی ہی نہیں ہے۔ **روایات میں ہے:** مِعْراج کے دُولہا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِعْراج کی رات ایسے لوگوں کے پاس تشریف لے گئے جن کے سر پتھر سے کچلے جا رہے تھے، جب بھی انہیں کچل لیا جاتا وہ پہلے کی طرح دُرُست ہو جاتے اور یہ سلسلہ یوں ہی چلتا رہتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اے جبریل! یہ کون ہیں؟ عَرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جن کے سر **نماز** پڑھنے سے بوجھل (یعنی بھاری) ہو جاتے (یعنی فرض نماز چھوڑ دیتے) تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اگر سر میں مَعْمولی سی چوٹ لگ جائے تو بندہ تڑپ اُٹھے تو مَعَاذَ اللہ! **نمازیں قضا** کرنے کی صورت میں اگر اُس کا نازُک سَر فرشتوں نے پتھر سے

---

1 ...مسند بزار، جلد:17، صفحہ:5، حدیث:9518۔

کچلنا شروع کر دیا تو اس کا کیا بنے گا! **کاش! کاش! کاش!** سارے مسلمان پکّے نمازی بن جائیں۔

ہو گی دنیا خراب، آخرت بھی خراب	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
بے نمازی جہنّم کا حقدار ہے	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
قبر میں سانپ بچھو لپٹ جائیں گے	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
سہہ سکو گے نہ دوزخ کا ہرگز عذاب	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز
دیکھو! اللہ ناراض ہو جائے گا	بھائیو! تم کبھی چھوڑنا مت نماز

سَر کچلنے کی سزا

فجر کی نماز میں سوئے رہنے والے، نماز کا وقت سو کر گزارنے کی خوفناک سزا کی کیفیت سُنیں اور توبہ کریں۔ سرکارِ مدینہ، سردارِ مکّہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم سے فرمایا: آج رات 2 شخص (یعنی جبریل و میکائیل عَلَیْہِمَا السَّلَام) میرے پاس آئے اور مجھے اَرضِ مُقَدَّس (یعنی بیتُ المقدس) میں لے آئے۔[1] میں نے دیکھا کہ **ایک شخص لیٹا ہے اور اس کے سرہانے** (یعنی سر کے پاس) **ایک شخص پتھر اُٹھائے کھڑا ہے اور پے در پے** (یعنی بار بار) **پتھر سے اس کا سر کچل رہا ہے، ہر بار کچلنے کے بعد سر پھر ٹھیک ہو جاتا ہے۔** میں نے ان فرشتوں سے کہا: سُبْحٰنَ اللہ! یہ کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی: آگے تشریف لے چلئے! (مزید مناظر دکھانے کے بعد) فرشتوں نے عَرض کی: پہلا شخص جو آپ نے دیکھا (یعنی جس کا سر کچلا جا رہا تھا) **یہ وہ تھا جس نے قرآن کریم پڑھا پھر اس کو چھوڑ دیا تھا اور فرض نمازوں کے وَقت سو جاتا تھا۔**[2]

بے نمازی کی نحوست ہے بڑی	مر کے پائے گا سزا بے حد کڑی

1 ...بخاری، کتاب الجنائز، صفحہ:386، حدیث:1386۔

2 ...بخاری، کتاب التعبیر، باب تعبیر الرؤیا، صفحہ:1714-1715، حدیث:7047 ملتقطاً۔

قضا نمازوں کا طریقہ رسالے کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! خدا نخواستہ اگر کسی کی نمازیں قضا ہوگئی ہیں تو جلد سے جلد ان کو پڑھنے کی کوشش کریں۔ قضا نمازیں ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ قضا نمازوں کے شرعی احکام و مسائل کیا ہیں؟ اس تَعَلُّق سے امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا ایک بہت مفید (Useful) رسالہ ہے: **قضا نمازوں کا طریقہ**۔ اس رسالے میں قضا نمازوں کے طریقے کے ساتھ ساتھ قضا نماز کس وقت ادا کی جائے؟ قضائے عمری کسے کہتے ہیں؟ اور قضا نمازوں سے متعلق مفید معلومات شامِل ہیں۔ آج ہی مکتبۃ المدینہ سے یہ رسالہ طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمائیے! اللہ پاک ہمیں دین کا علم سیکھنے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ❁ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات (Departments) میں دِینی خدمات انجام دے رہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (Boys & Girls) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کیلئے اب تک دنیا بھر میں تقریباً 12 ہزار 699 مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 3 لاکھ 73 ہزار 729 بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔ (نوٹ اس رپورٹ میں مدرسۃ المدینہ شارٹ ٹائم بوائز، گرلز بھی شامل ہیں۔) ❁ فروغِ علمِ دین (عالم و عالِمہ کورس کروانے) کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ

قائم ہیں۔اب تک تقریباً 1500 جامعۃ المدینہ (**Boys & Girls**) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ،24 ہزار طلبہ وطالبات کو درسِ نظامی (عالِم وعالِمہ کورس) مفت کروایا جارہا ہے۔ اب تک تقریباً 31 ہزار 211 عالِم وعالمہ کورس مکمل کر چکے ہیں۔ ❁ شرعی رہنمائی کیلئے پاکستان بھر میں 17 دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، مفتیانِ کرام اُمَّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ان میں سالانہ اوسطاً تقریباً 1 لاکھ 70 ہزار سوالات کے مختلف انداز میں (مثلاً بالمشافہ، بذریعہ فون، واٹس ایپ، ای میل وغیرہا) جوابات دیئے جاتے ہیں۔اور ❁ المدینۃ العلمیہ (**Islamic Research Canter**) میں مختلف موضوعات پر 932 دینی کتابیں چھاپی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے ❁ الحمدللہ! **مدنی چینل** اس وقت 3 زبانوں اردو، انگلش اور بنگلہ میں سیٹلائٹ پر ہے۔ ویب چینل عربی چینل (**Arabic Channel**) ہے۔ مختلف ممالک کی مقامی زبان (**Local Language**) میں شارٹ کلپس ڈبنگ (**Dubbing**) کرکے چلائے جاتے ہیں۔ بچوں کیلئے کڈز مدنی چینل (**Kids Madani Channel**) کے ذریعے دِینی تربیت کی کوشش کی جارہی ہے

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کا چندہ کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ (پارہ:27، سورۂ حدید:10)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔

اس آیت کے تحت **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: تم کس وجہ سے اللہ پاک کی راہ میں خرچ نہیں کر رہے حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا مالک اللہ پاک ہی ہے وہی ہمیشہ رہنے والا ہے جبکہ تم ہلاک ہو جاؤ گے اور تمہارے مال اسی کی مِلکِیَّت میں رہ جائیں گے اور تمہیں خرچ نہ کرنے کی صورت میں ثواب بھی نہ ملے گا، تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم اپنا مال اللہ پاک کی راہ میں خرچ کر دو تاکہ اس کے بدلے ثواب پا سکو۔[1]

معلوم ہوا! راہِ خُدا میں خرچ کرنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ ہم اگر دِین کی مالِی خِدمت چھوڑ دیں گے تو مسجدیں کیسے بن سکیں گی؟ لاکھوں حُفّاظ کیسے تیار ہو پائیں گے؟ ہزاروں عُلمائے کرام، 80 سے زائد دِینی شعبے کیسے کام کر پائیں گے؟ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی دِین کی خدمت کر رہی ہے، دعوتِ اسلامی **مسجد بناؤ تحریک** بھی ہے، دعوتِ اسلامی **مسجد بھرو تحریک** بھی ہے اور اللہ پاک کے فَضْل سے دعوتِ اسلامی **ایمان بچاؤ تحریک** بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی ہماری نسلوں (***Generations***) کو بچا رہی ہے، گھر گھر میں نیکی کی دعوت پہنچا کر گھروں کو اَمن کا گہوارہ بنا رہی ہے۔ ہم دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کا فائدہ ہمیں اور ہماری نسلوں کو ہی ہو گا۔ لہٰذا ہمّت کیجئے! دِل کھول کر راہِ خُدا میں خرچ کیجئے! دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! اللہ پاک نے چاہا تو دِین و دُنیا کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں خِدمتِ دین کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... تفسیر صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:10، جلد:9، صفحہ:721۔

27رجب کے روزے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! روزہ جسمانی صحّت کا بھی ضامن ہے اور روحانی صحّت کا بھی ضامن ہے۔ اَلْحَمْدُ لله! رجب شریف کامُبارک مہینا اپنی برکتیں لٹارہا ہے، نفل روزوں کا گویا موسمِ بہار چل رہا ہے، ہمیں چاہئے کہ ان بابرکت دنوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خُوب روزے رکھیں، نیکیاں بھی کمائیں اور روزہ رکھنے کی فضیلت کے حق دار بنیں۔ آیئے! ترغیب کیلئے 27رجب شریف کے روزے کے فضائل سنتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جو کوئی 27 رجب کا روزہ رکھے، اللہ پاک اُس کیلئے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔[1] حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رجب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے اور یہ رَجَب کی ستائیس تاریخ ہے۔[2]

شعبان کے روزوں کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! شعبان المعظم بھی تشریف لانے ہی والا ہے۔ یہ مہینا بھی بڑی برکتوں، عظمتوں والا ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کَثرت کے ساتھ نفل روزے اسی مہینے میں رکھا کرتے تھے۔ اس ماہِ ذیشان میں بھی نفل روزوں کی کَثرت کا ذہن بنایئے! مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ رکھتے نہ دیکھا، آپ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سِوائے چند دِن کے پورے ہی ماہ کے روزے رکھا کرتے

---

1 ...فضائل شہر رجب للخلال، صفحہ:76، حدیث:18۔

2 ...شعب الایمان، باب الصیام، فصل فی تخصیص شہر رجب...الخ، جلد:3 صفحہ:374، حدیث:3811۔

تھے۔[1] (4): ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: رمضان کے بعد کون سے روزے اَفْضَل ہیں؟ **فرمایا: رمضان کی تعظیم کیلئے شعبان کے روزے رکھنا۔**[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں شعبان میں بھی روزوں کی بہار ہوتی ہے، مختلف مقامات پر سحری اجتماعات کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے، مَاشَآءَ اللّٰہ! کئی عاشقانِ رسول کثرت سے روزے رکھتے ہیں اور مسلسل روزے رکھتے ہوئے رمضان المبارک سے مِل جاتے ہیں۔ آپ بھی دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فیضان معراج کے ساتھ ساتھ شعبان المعظم اور رمضان المبارک کی خوب خوب برکتیں نصیب ہوں گی اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان کی بھی آمد آمد ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رمضان المبارک بہت برکتوں والا مہینا، ماہِ رحمٰن، ماہِ نزولِ قرآن اور ماہِ غفران ہے۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یَا رمضان | جان مِری تجھ پر قربان
آ بھی جا ماہِ سُبْحٰن | جلدی جلدی آ رمضان
جب بھی آتا ہے رمضان | جان میں آجاتی ہے جان
خوب ہے رمضان کی بھی شان | اِس میں اُترا ہے قرآن

1 ...ترمذی، کتاب: الصوم، باب: ماجاء فی وصال شعبان برمضان، صفحہ: 206، حدیث: 736۔
2 ...ترمذی، کتاب: زکوۃ، باب: فضیلتِ صدقہ، صفحہ: 189، حدیث: 663۔

مجھ کو مدینے میں رمضان	کاش! میسر ہو رحمٰن
آجا آ بھی جا رمضان	تجھ پہ فِدا عطّارؔ کی جان

اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان دیکھنا، اس میں خوب روزے رکھنا، خوب عبادت کرنا نصیب فرمائے۔ماہِ رمضان کی ایک اَہم ترین عِبادت اعتکاف بھی ہے۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مؤکدہ ہے، وہ رمضان المبارک میں ہی ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے جبکہ آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے رمضان المبارک میں اعتکاف نہ ہو سکا تو آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے شوال میں اعتکاف فرمایا۔[1]

اعتکاف کے فضائل

❁ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ اِعْتَکَفَ اِیْمَاناً وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِهٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس نے رمضان المبارک میں 10 دِن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[3]

1 ...بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ:533، حدیث:2041۔
2 ...جامِع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8480۔
3 ...جامِع صغیر، صفحہ:516، حدیث:8479۔

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لله! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ اَلْحَمْدُ لله! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر آخری عشرے کا اجتماعی سُنّت اعتکاف کروایا جاتا ہے، اس سال اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! پاکستان بھر میں 26 مقامات پر پورے ماہِ رمضان کا اجتماعی اعتکاف کروایا جائے گا۔ آپ بھی کوشش فرمائیے! پورے ماہ کا اعتکاف کرنے کی سَعادت پائیے! بلکہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں اعتکاف کیجئے! وہاں اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی تشریف فرما ہوں گے، آپ بھی اعتکاف فرمائیں گے۔ وقت کے ایک وَلِیّ کامِل کے ساتھ اعتکاف کی سَعادت ملے گی تو اس کی برکتیں ہی جُدا ہوں گی۔ اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ماہِ رمضان المبارک میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا، آیئے! ترغیب کے لئے اجتماعی اعتکاف کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

گناہوں بھری زِندگی میں بہار آگئی

ڈیرہ اللہ یار (صُوبہ بلوچستان، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں پہلے گُناہوں کی دلدل میں غرق تھا، فلمیں دیکھنا اور بدنگاہی وغیرہ میرے پسندیدہ مشغلے تھے، ایک مرتبہ ایک عاشِقِ رسول اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے بڑے

پیار بھرے انداز میں مجھے اجتماعی سُنّت اعتکاف میں شرکت کی دعوت دی، ان کا حکمت بھرا اور پیارا انداز دیکھ کر میرا دِل چوٹ کھا گیا اور میں رمضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف میں شرکت کے لئے فیضانِ مدینہ جا پہنچا۔ دورانِ اعتکاف مبلغین اسلامی بھائیوں کے سُنّتوں بھرے بیانات، پُرسوز مناجات اور رِقّت انگیز دُعاؤں سے میرے دِل کی دُنیا بدل گئی، میں نے پچھلے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا، اس کی برکت سے میرے کردار (**Character**) اور گُفتار میں مثبت تبدیلیاں (***Positive Changes***) آنے لگیں، میں نے عمامے شریف کا تاج بھی سجالیا، سُنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی رکھ لی اور اَلْحَمْدُ لله! نمازوں کا پابند بھی بن گیا۔

آئیں گی سُنتیں، جائیں گی شامتیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں | مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد لله! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **"فیضانِ حدیث"** **Play Store** اور **App Store** پر پیش کر دی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الأَربَعِیْنِ النّووِیَّة اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أَربَعِیْنِ حَنَفِیَّه (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحَادِیث (اردو) شامل کی گئی ہیں ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار

سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد سے مکمل کتاب یا ایک حدیث میں مختلف الفاظ اور مکمل جملہ اور حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح میں الگ الگ سرچ کی جاسکتی ہے ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو **Favorite** کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

پانی پینے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مت پیو بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے پہلے بِسْمِ الله پڑھو اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لله کہا کرو!۔ [1]

اے عاشقانِ رسول! پانی ہو یا کوئی اور پینے کی چیز ❁ پینے سے پہلے بِسْمِ الله پڑھ لیجئے ❁ چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر (**Liver**) کی بیماری پیدا ہوتی ہے ❁ پانی تین سانس میں پئیں بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پئیں ❁ لوٹے وغیرہ سے وُضو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی پینا 70 امراض سے شِفا ہے کہ یہ آبِ زم زم شریف کی مشابہت رکھتا ہے، ان 2 (یعنی وُضو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف) کے عِلاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے، یہ دونوں پانی قبلہ رُو ہو کر کھڑے کھڑے پئیں ❁ پینے سے

---

1 ... ترمذی، کتاب الاشربة، صفحہ: 464، حدیث: 1885۔

پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شئے میں کوئی نقصان دہ چیز تو نہیں ہے ❁ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہئے ❁ امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بِسْمِ الله پڑھ کر پینا شروع کرے، پہلی سانس کے آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دوسرے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن اور تیسرے سانس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھے۔ یہ ایک اچھا کام ہے، نہ بھی کیا تو حرج نہیں اور شروع میں بِسْمِ الله اور خَتْم پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے بھی سُنَّت ادا ہو جائے گی ❁ گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجود خواہ مخواہ نہیں پھینکنا چاہئے ❁ منقول ہے: سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ یعنی مسلمان کے جھوٹے میں شِفا ہے ❁ پی لینے کے چند لمحوں بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، انہیں بھی پی لیجئے۔ (1)

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر — سنتیں سیکھیں گے اِس میں ان شاءَ اللہ سربسر
مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پَروَردگار — سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار (2)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:16۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:635۔